خواجگان چشت کے روح پرور ملفوظات کا
بے مثل و بے مثال و لازوال مجموعہ

عاشقانِ خواجگانِ چشت را
از قدم تا سر نشانے دیگر است

ہشت بہشت

انیس الارواح
ملفوظات خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ

دلیل العارفین
ملفوظات خواجہ معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

فوائد السالکین
ملفوظات قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ

راحت القلوب
ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

اسرار الاولیاء
ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

فوائد الفواد
ملفوظات محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

راحت المحبین
ملفوظات محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

مفتاح العاشقین
ملفوظات حضرت نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

عاشقانِ خواجگانِ چشت را
ازقدم تا سر نشانے دیگر است

خواجگانِ چشت کے روح پرور ملفوظات
بے مثل و بے مثال ولازوال مجموعہ

ہشت بہشت

انیس الارواح
ملفوظات خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ

دلیل العارفین
ملفوظات خواجہ معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

فوائد السالکین
ملفوظات قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ

راحت القلوب
ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

اسرار الاولیاء
ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

فوائد الفواد
ملفوظات محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

راحت المحبین
ملفوظات محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

مفتاح العاشقین
ملفوظات محمد نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

نام کتاب ------------ ہشت بہشت

پروف ریڈنگ و ترتیب --------- شکیل مصطفٰے اعوان صابری چشتی

کمپوزنگ ------------ حماد علی

باہتمام ------------ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ------------ اگست 2006

سرورق ------------ محمد رمضان فیضی

ہدیہ ------------ [redacted] روپے

شبیر برادرز

اردو بازار لاہور

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

631

(اُردو ترجمہ)

مفتاحُ العاشقین

یعنی

ملفوظات

حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

خواجہ محبّ اللہ رحمۃ اللہ علیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول۔ ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

تیسرا حقیقت کا۔

شریعت کا غسل یہ ہے کہ اپنے بدن کو جنابت وغیرہ سے پاک کرے۔ طریقت کا غسل یہ ہے کہ تجرّد اختیار کرے اور حقیقت کا غسل یہ ہے کہ باطنی توبہ کرے۔

بعد ازاں اسی موقعہ کے مناسب فرمایا کہ حقیقی مرید کی اور شرط یہ ہے کہ جو کچھ پیر فرمائے۔ اس پر فوراً یقین کرے۔ اور کسی قسم کا شک دل میں نہ لائے۔ کیونکہ پیر مرید کے لئے بمنزلہ مشاطہ ہے۔ جو کچھ وہ کہتا ہے۔ مرید کی کمالیت کے لئے کہتا ہے۔ پھر یہ حکایت بیان فرمائی کہ ایک مرتبہ کوئی شخص شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی کہ میں بیعت کی نیت سے آیا ہوں۔ اگر آپ قبول فرمائیں۔ فرمایا: مجھے منظور ہے۔ لیکن جو کچھ میں کہوں گا۔ اس پر عمل کرنا ہوگا۔ عرض کی بسر وچشم۔ پوچھا: کلمہ کس طرح پڑھتے ہو؟ عرض کی: لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ خواجہ شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: نہیں۔ اس طرح کہو: لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ شِبْلِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ۔ مرید درست اعتقاد تھا۔ اس نے فوراً اسی طرح کہہ دیا۔ آپ نے فرمایا: اے عزیز! میں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ادنیٰ چاکر ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی رسول اللہ ہیں۔ میں تو تیرا اعتقاد آزمانا چاہتا تھا۔

اللہ کے سوا سجدہ جائز نہیں

بعد ازاں سجدے کے بارے میں گفتگو شروع ہوئی۔ زبان مبارک سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو سجدہ کرنا جائز نہیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں من سجد بغیر اللّٰه فقد کفر۔ یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ کے سواء کسی اور کو سجدہ کرتا ہے وہ کافر ہو جاتا ہے۔ نعوذ باللہ منھا۔ لیکن گزشتہ امتوں کے لئے والدین، پیر، استاد اور بادشاہ کو سجدہ کرنا مستحب تھا مگر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ مبارک آیا تو استحباب سجدہ جاتا رہا۔ صرف مباح رہ گیا۔ جیسا کہ ایام بیض کے روزے پہلے فرائض میں داخل تھے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں فرضیت نہ رہی۔ صرف استحباب رہ گیا۔ اسی طرح جب سجدے کا استحباب جاتا رہا۔ صرف مباح رہ گیا۔ سوایسا سجدہ کرنے سے کوئی کافر نہیں ہو جاتا۔

مجلس ۲:

توبہ وغیرہ کے بیان میں

جب قدم بوسی کا شرف حاصل ہوا۔ تو اس وقت مولانا کمال الدین رحمۃ اللہ علیہ، مولانا بدر الدین رحمۃ اللہ علیہ اور اور عزیز حاضر خدمت تھے توبہ کے بارے میں گفتگو شروع ہوئی۔ زبان مبارک سے فرمایا کہ اے درویش! سب سے عمدہ اور افضل توبہ اس وقت سمجھی جاتی ہے۔ جبکہ توبہ کرنے والا جس کام سے توبہ کرے۔ پھر اس کے گردنہ بھٹکے۔ اگر اس قسم کی توبہ نہ کرے۔ تو وہ توبہ نہیں۔ بعد ازاں فرمایا کہ راہ سلوک میں توبہ اس وقت درست ہوتی ہے کہ تائب اگر مٹی کو چھوئے تو سونا ہو جائے۔